رہبر معظم سے یونیورسٹیوں کے اساتید کی ملاقات - 6 /Aug/ 2013

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای سے آج سہ پہر کو ملک بھر کی یونیورسٹیوں کے سیکڑوں اساتید اور علمی انجمنوں کے اراکین نے ملاقات میں یونیورسٹیوں کے مختلف علمی موضوعات کے بارے میں اپنے اپنے نظریات بیان کئے۔

اس ملاقات کے آغاز میں 9 اساتید نے ایک گھنٹہ تیس منٹ تک اپنی تجاویز اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس کے بعد رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اپنے خطاب میں ملک کی برق رفتار علمی پیشرفت کے سلسلے میں پیہم اور مسلسل تلاش و کوشش اور جد وجہد پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: علمی پیشرفت و ترقی کے ذریعہ سیاسی اور اقتصادی اقتدار کی راہ ہموارہوتی ہے اور یہ امر عالمی سطح پر ایرانیوں کی عزت و عظمت کا باعث بھی ہے اور اس ہدف تک پہنچنے کے لئے یونیورسٹیوں میں سائنسی اور علمی گفتگو، سائنسی ترقی اور پیشرفت کے بارے میں گفتگو ، ملک کی عمومی پیشرفت کے بارے میں گفتگو کی حفاظت اور تقویت بہت ضروری ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یونیورسٹیوں کے اساتید کے ساتھ اس قسم کے جلسات کے انعقاد کو سب سے پہلے یونیورسٹیوں کے اساتید اور علم کے مقام کے احترام کے سلسلے میں علامتی اقدام قراردیتے ہوئے فرمایا: ان جلسات کے انعقاد کا دوسرا مقصد ملک اور یونیورسٹیوں کے مختلف اور گوناگوں مسائل کے بارے میں اساتید محترم کے نظریات کا سننا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یونیورسٹیوں کے اساتید کے درمیان مختلف نظریات کی موجودگی کو سبق آموز اور قابل توجہ قراردیا اور ملک میں علمی و سائنسی ترقی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تقریبا گذشتہ 12 سال سےملک میں علم کی پیداوار اورسائنسی ترقی اور پیشرفت کے سلسلے میں تلاش و کوشش اور جد وجہد کا آغاز ہوا ہے اور یہ حرکت متوقف نہیں ہوئي بلکہ مزید سرعت کے ساتھ آگے کی جانب رواں دواں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس علمی اور سائنسی حرکت کو اسلامی جمہوری نظام اور ملک کے لئے بہت ہی اہم قراردیتے ہوئے فرمایا: دنیا کے معتبر علمی مراکز نے بھی بعض منفی نظریات کے باوجود اسلامی جمہوریہ ایران کی اس علمی اور سائنسی پیشرفت کا اعتراف کیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دنیا کے علمی مراکز کے بعض اعداد و شمار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عالمی اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ بارہ سال میں ایران کے علمی رتبہ میں اس سے پہلے کی نسبت 16 برابر اضافہ ہوا اور ایران میں علمی و سائنسی ترقی متوسط طور پر عالمی پیشرفت کے 13 برابرہوگئی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: عالمی علمی و سائنسی مراکز کی اطلاعات کے مطابق اگر ایران کی علمی و سائنسی ترقی کا سلسلہ یوں ہی جاری رہے تو پانچ سال کے کے بعد دنیا میں ایران کا علمی رتبہ چوتھے نمبرپر پہنچ جائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اگر اس برق رفتارعلمی حرکت کے ساتھملک میں یونیورسٹیوں کے فروغ اور اسی طرح یونیورسٹیوں کے اساتید اور طلباء پر توجہ مبذول کی جائے تو ہمیں انقلاب اسلامی کے بعد یونیورسٹیوں سے زیادہ سے زیادہ اورگرانقدر علمی نتائج حاصل ہوں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی محققین اور ماہرین کے علمی اور سائنسی مقالات میں قابل توجہ اضافہ اور اسے ملک میں علمی ترقی و پیشرفت اور مجاہدت کا ایک شاندار مظہر قراردیتے ہوئے فرمایا: یہ تمام موارد ملک میں شاندار اور گرانقدر علمی و سائنسی ترقی کا مظہر ہیں اور اس علمی رشد و نمو کی تقویت اور حفاظت بہت ضروری ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یونیورسٹیوں کے اساتید ، طلباء اور ماہرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: ملک کی علمی اور سائنسی پیشرفت و ترقی کو روکنے کی کسی کو اجازت نہ دیں اور کسی بھی قیمت پر ملک کی علمی ترقی کو متوقف نہ ہونے دیں ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلام میں علم کی ذاتی قدر و منزلت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: علمی پیشرفت کےسلسلے میں میری باربار تاکید کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسلام میں علم و عالم کےاحترام اورمقام کے سلسلے میں بہت زیادہ تاکید کی گئي ہے بلکہ اس کی اصل دلیل یہ ہے کہ علم، اقتدار اور قدرت عطا کرتا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علمی و سائنسی ترقی کو عالمی سطح پر ایرانیوں کی عزت و عظمت اور سیاسی و اقتصادی اقتدار کا باعث قراردیتے ہوئے فرمایا: ان تمام حقائق اور دلائل سے پتہ چلتا ہے کہ ایران کی علمی پیشرفت کسی بھی صورت میں سست اور متوقف نہیں ہونی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دنیا میں مختلف سیاسی گروپ بندیوں کے بارے میں ایک استاد کے نظریہ کی تائید کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف عداوت اور دشمنی پر مبنی محاذ چند مغربی ممالک نے تشکیل دے رکھا ہے اور انھوں نے ایران کی علمی پیشرفت و ترقی کو روکنے کے لئے ہرقسم کی تلاش و کوشش جاری رکھی ہوئی ہے اورچند مغربی ممالک ایرانی قوم اور اسلامی محاذ کے مقابلے میں صف آرا ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےعلمی اور یونیورسٹی ڈپلومیسی سے استفادہ کے سلسلے میں یونیورسٹی کے ایک اور استاد کے بیان کو درست اور صحیح قراردیتے ہوئے فرمایا: بہر حال اس بات پر بھی توجہ رکھنی چاہیے کہ مد مقابل فریق نے بھی اپنے اہداف کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں علمی ڈپلومیسی پر سرمایہ کاری اور منصوبہ بندی کر رکھی ہے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے علمی اقتدار کو داخلی اور اندرونی اقتدار قراردیتے ہوئے فرمایا: اس بات میں کوئي شک و شبہ نہیں ہے کہ بعض پابندیاں ایران کی علمی پیشرفت کو روکنے کے لئے عائد کی گئی ہیں تاکہ ایران علمی اقتدار کی بلندی تک نہ پہنچ پائے لہذا ہمیں ہر لحاظ سے اپنی علمی اور سائنسی ترقی و پیشرفت کو جاری رکھناچاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علمی و سائنسی پیشرفت کے سلسلے میں یونیورسٹیوں میں موجود علمی فضا کو مؤثر قراردیتے ہوئے فرمایا: یونیورسٹیوں میں علمی گفتگو، ترقی اور پیشرفت پر مشتمل گفتگو اور ملک کی عمومی پیشرفت کے بارے میں گفتگو کو فروغ دینا چاہیےتاکہ یونیورسٹیوں کے اہلکاروں کا جذبہ ملک کی عمومی پیشرفت میں مزید مضبوط ہوجائے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملکی پیشرفت کی ضروریات کو پورا کرنے میں یونیورسٹیوں میں علمی خلاقیت اور نوآوری پرتاکید کرتے ہوئے فرمایا: قدرتی طور پر وسائل اور ظرفیتیں محدود ہیں لہذا علمی اقدامات اور منصوبہ بندی میں ملک کی ضروریات پر اصلی ملاک اور معیار کے عنوان سے بھر پور توجہ دینی چاہیے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے تجارت اور صنعت کے ساتھ یونیورسٹیوں کی تحقیق کے پیوند کو مزید مضبوط بنانے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: علمی خلاقیت اور نوآوری کے سلسلے میں یونیورسٹیوں ، اعلی تعلیمی مراکز ، اساتید اور یونیورسٹیوں کے محققین اور ماہرین کے درمیان تعمیری مقابلہ ہونا چاہیے اور کامیاب یونیورسٹیوں اور کامیاب افراد کو انعامات عطا کرنے چاہییں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یونیورسٹیوں کے تمام اساتید،اہلکاروں اور مؤثرافراد سے درخواست کی کہ وہیونیورسٹیوں میں کم اہم اور غیر ضروری مسائل کے فروغ کی اجازت نہ دیں بلکہ طلباء اور ماہرین کی توجہ ملک کے اساسی اور بنیادی مسائل کی طرف مبذول کرتے رہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: ہمارے دشمن یونیورسٹیوں کے ذاتی اور یونینی مسائل کو بھی ملک کے سیاسی مسائل سے جوڑکربحران پیدا کرناچاہتے ہیں اور یونیورسٹیوں کو سیاسی احزاب اور معمولی مسائل سے متاثر نہیں ہونا چاہیے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے اسلام اورانقلاب اسلامی کو ملک کی پیشرفت میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کا اصلی عامل قراردیتے ہوئے فرمایا: اگر انقلاب اسلامی کی کامیابی نہ ہوتی تو یقینی طور پر تسلط پسند اور سامراجی طاقتیں ایران کو خود اعتمادی اورعلمی پیشرفت کے اس درخشاں مقام تک نہ پہنچنے دیتیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اس حقیقت کے پیش نظر ہمیں اسلامی اور انقلابی اقدار اور اصولوں کی پاسداری اور حفاظت کا عہد کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے یونیورسٹیوں کے کیفی ارتقاء کو بہت اہم ، ضروری اور مستقل موضوع قراردیتے ہوئے فرمایا: یونیورسٹیوں میں کمی فروغ عمدہ اور مؤثر ہے لیکن یونیورسٹیوں کے کیفی ارتقاء پر زیادہ سے زیادہ توجہ مبذول کرنی چاہیے اور کیفی فروغ پر توجہ کے ساتھ کمی فروغ پربھی توجہ دینی چاہیے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے یونیورسٹی اساتید اوراہلکاروں کے اجتماع سے خطاب میں اپنے آخری نکتہ میں فارسی زبان کے بارے میں خاص توجہ اور حساسیت دکھانے کی ضرورت پر زوردیا۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے مختلف علوم کے سلسلے میں فارسی زبان کے استفادہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دنیا میں فارسی زبان کو فروغ دینے کے سلسلے میں ملک کی علمی پیشرفت سے استفادہ کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تحقیقات اور ریسرچ میں فارسی زبان سے استفادہ، علمی مفاہیم کے لئے اصطلاحات اور کلمات سازی کو فارسی زبان کے فروغ میں مؤثر روش قراردیتے ہوئے فرمایا: اس طرح عمل کرنا چاہیے کہ اگر کوئي آئندہ ایران کی علمی کاوشوں سے استفادہ کرنا چاہیے تو اسے فارسی سیکھنے کی ضرورت پڑے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے معاشرے کی مختلف سطحوں پر غیر ملکی کلمات کے استعمال پر تنقید کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب سے پہلے کی بہت سے غلطروشیں اور رسمیں ختم ہوگئی ہیں لیکن غیرملکی کلمات سے استفادہ کرنے کی غلط رسم ابھی بھی باقی ہے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے اختتام پر علمی و سائنسی پیشرفت کے بارے میں جامع اور بلند مدت نگاہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: پیشرفت اور ترقی سے مراد ، اسلامی – ایرانی پیشرفت کے نمونہ پر مبنی پیشرفت ہے کیونکہ مغربی پیشرفت جس کی بنیاد استثمار اور استعمار پر استوار ہے وہ اخلاقی بنیادوں پر منصفانہ معاشرے کی تشکیل اور معاشرے سے تبعیض اور برائیاں ختم کرنے میں ناکام ہوگئی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اسلامی نظام کو یقینی طور پر پیشرفت کے اسلامی ، ایرانی نمونے کا پیچھا کرنا چاہیے یعنی ایسا نمونہ جو اسلامی ہدایات پر مشتمل ہو اور اس میں ایرانی سنتوں اور روشوں سے بہراستفادہ کیا جائے۔

اس ملاقات میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے خطاب سے قبل یونیورسٹیوں کے 9 اساتید اور دانشوروں نے یونیورسٹیوں کے مختلف علمی مسائل کے بارے میں اپنے اپنے خیالات پیش کئے۔

حضرات و خواتین:

٭ ڈاکٹر علی حائری- فارماکولوجی‌میں‌پی ایچ ڈی، اور شہید بہشتی میڈیکل یونیورسٹی کے پروفیسر

٭ ڈاکٹر کریم مظاہری- ایرو اسپیس‌انجینئرنگ میں‌پی ایچ ڈی، صنعتی شریف یونیورسٹی کے پروفیسر۔

٭ ڈاکٹر محمود گلابچی- فن تعمیر میں‌پی ایچ ڈی، تہران یونیورسٹی کے پروفیسر

٭ حجۃ الاسلام والمسلمین عبد الحسین خسروپناہ – اسلامی کلام میں پی ایچ ڈی، حوزہ اور یونیورسٹی کے پروفیسر

٭ ڈاکٹر فواد ایزدی- رابطہ عامہ میں پی ایچ ڈی، تہران یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر

* ڈاکٹر حسن قناعتی - ریڈیو لاجی میں پی ایچ ڈی، تہران میڈیکل یونیورسٹی کے پروفیسر

* ڈاکٹر عبد الرضا مظاہری- اسلامی عرفان میں پی ایچ ڈی، آزاد اسلامی یونیورسٹی کے پروفیسر

* محترمہ ڈاکٹر بہناز بخشندہ-جیو ٹیکنالوجی میں‌پی ایچ ڈی، پردیس یونیورسٹی میں اسسٹنٹ پروفیسر

* محترمہ ڈاکٹر معصومہ اسماعیلی- مشاورت‌میں‌پی ایچ ڈی، علامہ طباطبائی یونیورسٹی میں‌پروفیسر

مذکورہ‌افراد نے‌مندرجہ ذیل اہم نکات پیش کئے:

* صحت اور بیمہ کے اعتبارات میں اضافہ پر تاکید

* میڈیکل یونیورسٹیوں کی مدیریت میں ثبات اور سیاسی رجحانات‌سے دوری پر تاکید

* غیر ایرانی ماہرین کے ایران کے سفر میں سہولت فراہم کرنے کے لئے منسجم منصوبہ کی تدوین پر تاکید

* فنی اور انجینئنرنگ کے شعبہ میں قابل توجہ رشد و نمو اور اسے جاری رکھنے پر تاکید

* یونیورسٹیوں کے استقلال پر تاکید، اساتید اور طلباء کے داخلہ کے سلسلے میں غیر ضروری مداخلت سے پرہیز پر تاکید

* ممتاز شخصیات کے انتقادات پر متعلقہ حکام کی توجہ پر تاکید

* اعلی تعلیم میں عدالت کے مفہوم کے سلسلے میں ملک کی اعلی اور مرجع یونیورسٹیوں کے لئے چیلنج ایجاد کرنے پر تنقید

* ملک کی علمی ترقیات کے بارے میں‌حقائق پر توجہ پر تاکید اور غیر حقیقی توقعات ایجاد کرنے سے پرہیز پر تاکید

* نئے اور اسٹراٹیجک علوم پر تاکید

* بایڈٹیک اور اس کے متعلقہ شعبوں میں نئی سرمایہ کاری پر تاکید

* ملک کے جامع نقشہ کی روشنی میں ایرانی، اسلامی معماری کی تدوین کرنے پر تاکید

* ملک میں ہنر کی جامع تعلیم و تربیت پر تاکید

⋆ رہبر معظم انقلاب اسلامی کی ہدایات کی روشنی میںملکی ریسرچ کے شعبہ میں قابل قدر اضافہ ، قومی منصوبوں کے اجرا میں جوانوں کی بھر پور شرکت

⋆ ملک کے تعلیمی نظام کو تحقیقی محور پر لانے کے سلسلے میں تاکید

⋆ نئی نسل کی یونیورسٹیوں کی تاسیس پر تاکید

⋆ علوم انسانی میں تحول اور انقلاب لانے پر تاکید

⋆ سماجی روابط میں تدریجی تبدیلیوں پر خصوصی توجہ

⋆ ایران کے بارے میں مغربی ممالک کے علمی حلقہ اور سیاسی حلقہ میں اختلاف نظر، اختلاف کی شناخت پر تاکید

⋆موجودہ مغرب کے بارے میں ریسرچ سینٹر کی تاسیس اور تحقیق پر تاکید

⋆ عالمی اور علاقائي سطح پر ڈپلومیسی کے سلسلے میں غیر سرکاری ظرفیتوں سے استفادہ کے سلسلے میں اعلی کونسل کی تشکیل پر تاکید

⋆ انشورنس سسٹم میں اصلاحات پر تاکید

⋆ شعبہ صحت میں حکام کی جلد تبدیلی کے نقصانات پر توجہ

⋆ شعبہ صحت سے متعلق چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے زندگی کی روش میں اصلاحات پر تاکید

⋆ یونیورسٹیوں میں دوبارہ سیاسیفضا کے مکدر ہونے پر تشویش

⋆ یونیورسٹیوں میں علوم انسانی کے سلسلے میں فکری آزادی پر تاکید

⋆ علوم انسانی کے اساتید سے حد اکثر استفادہ نہ کرنے پر تنقید

⋆ آزاد اسلامی یونیورسٹی کے حکام کے نظریہ میں اصلاح پر تاکید